# سوال

(72)خوشی میں شریک نہ کرنے والے کی غمی میں شرکت

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک دین دار شخص کو اُس کے رشتہ دار اپنی خوشیوں کی تقریبات میں اس لیے مدعو نہیں کرتے کہ اُن کی لغویات میں رکاوٹ ہوگی۔ کیا اس دین دار شخص کو اپنے اُن رشتہ داروں کی غمیوں میں شامل ہونا چاہیے یا احتجاجاً نہ جائے کہ تمہیں خوشی میں اللہ یاد نہیں تھا اب غم میں کیوں فریاد کرتے ہو؟ (عبدالرزاق اختر، محمدی چوک، حبیب کالونی گلی نمبر ۱۲، رحیم یارخان) (مارچ ۲۰۰۵)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رشتہ داروں کی غمیوں میں شرکت کرکے ان کو وعظ و نصیحت کرنی چاہیے، اس طرح اصلاح کی صورت ہو سکتی ہے۔

وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

**جلد:3، کتاب الجنائز: صفحہ:130**

**محدث فتویٰ**